



سوال

(101) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا حرام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض واعظین حضرات سے یہ واقعہ سنا ہے کہ ”ایک دفعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھوں گا۔ پوچھا گیا کیوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص (سیدنا) عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا تھا۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جنازہ نہیں پڑھتا جو عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا ہو۔“ غالباً یہ ترمذی کی روایت ہے۔ براہ مہربانی اس واقعہ کی تحقیق و تخریج سے آگاہ فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بالکل صحیح ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے محبت کرنا جزو ایمان ہے اور آپ سے بغض رکھنا حرام ہے۔ (دیکھئے ماہنامہ الحدیث: ۱۶ ص ۳۸۳۶)

آپ نے جس روایت کے بارے میں پوچھا ہے اسے ترمذی (۳۰۹) ابن عدی (الکامل ۶/۲۱۳۳) اور حمزہ بن یوسف السہمی (تاریخ جرجان ص ۱۰۰ رقم: ۷۷) نے ”عثمان ابن زفر: حدیث محمد بن زیاد عن محمد بن عجلان عن ابی الزبیر عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ“ کی سند سے بیان کیا ہے۔

ترمذی نے کہا: ”یہ حدیث غریب ہے۔ اسے ہم اسی سند سے جلتے ہیں اور یہ محمد بن زیاد، میمون بن مهران کا شاگرد حدیث می سخت ضعیف ہے۔“

ابو حاتم رازی نے کہا: یہ حدیث منکر ہے۔ (علل الحدیث: ۱۰۸۷)

محمد بن زیاد الطحان کے بارے میں امام احمد نے فرمایا:

”کان امور کذاباً یضیع الاحادیث“

یہ کانا کذاب (اور) نجیث تھا، حدیثیں گھڑتا تھا۔ (الجرح والتعديل ۲۵۸/۷ وسندہ صحیح)

عمرو بن علی الفلاس نے کہا: یہ کذاب مڑوک الحدیث تھا۔ (ایضاً ص ۲۵۸ وسندہ صحیح)



ابوزرعہ الرازی نے کہا: ”کان یکذب“ وہ جھوٹ بولتا تھا۔ (کتاب الضعفاء لابن زرعہ الرازی ج ۲ ص ۲۳۷)

خلاصہ التحقیق:

یہ روایت موضوع (من گھڑت) ہے لہذا اسے بغیر جرح کے بیان کرنا حلال نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 2 ص 276

محدث فتویٰ